روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 18/اگست 2012ء 29رمضان 1433 ہجری 18 ظہور 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 193

نماز عید کی تکبیریں

حضرت سعد بن عائذؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ عید کی نماز کی پہلی رکعت میں قراءت سے قبل سات تکبیریں کہتے تھے اور دوسری رکعت میں قراءت سے قبل پانچ تکبیریں کہتے تھے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب اقامۃ الصلوٰۃ باب کم یکبر الامام حدیث نبر 1267)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تحفہ عید

حضرت مسیح موعود نے یکم جنوری 1903ء کو عیدالفطر کی مبارک صبح کو فجر کے وقت اپنے الہام بطور ہدیہ عید سنائے۔

فرمایا: اول ایک خفیف خواب جو کشف کے رنگ میں تھا مجھے دکھایا گیا کہ میں نے ایک لباس فاخرہ پہنا ہوا ہے اور چہرہ چمک رہا ہے پھر وہ کشفی حالت وحی الٰہی کی طرف منتقل ہوگئی چنانچہ وہ تمام فقرات وحی الٰہی کے جو بعض اس کشف سے پہلے اور بعض بعد میں تھے ذیل میں لکھے جاتے ہیں اور وہ یہ ہیں:۔(۔)

خدا جو رحمان ہے تیری سچائی کو ظاہر کرنے کے لئے کچھ ظہور میں لائے گا خدا کا امر آرہا ہے تم جلدی نہ کرو یہ ایک خوشخبری ہے۔

صبح پانچ بجے کا وقت تھا یکم جنوری 1903ء و یکم شوال 1320ھ روز عید جب میرے خدا نے مجھے یہ خوشخبری دی۔

نوٹ:۔ چونکہ ہمارے ملک میں یہ رسم ہے کہ عید کے دن صبح ہوتے ہی ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجا کرتے ہیں سو میرے خداوند نے سب سے پہلے یعنی قبل از صبح پانچ بجے مجھے اس عظیم الشان پیشگوئی کا ہدیہ بھیج دیا ہے۔اس ہدیہ پر ہم شکر کرتے ہیں۔

(ملفوظات جلددوم ص625)

قادیان میں عیدالفطر

حضرت مسیح موعود نے نماز عید سے پیشتر احباب کے لئے میٹھے چاول تیار کروائے اور سب احباب نے مل کر تناول فرمائے۔

گیارہ بجے کے قریب خدا کا برگزیدہ سادے لباس میں ایک چوغہ زیب تن کئے (بیت) اقصیٰ میں تشریف لایا جس قدر احباب تھے انہوں نے دوڑ کر حضرت اقدس کی دست بوسی کی اور عید کی مبارکباد دی۔

اتنے میں حکیم نورالدین صاحب تشریف لائے اور آپ نے عید کی نماز پڑھائی اور ہر دو رکعت میں سورۃ فاتحہ سے پیشتر سات اور پانچ تکبیریں کہیں اور ہر تکبیر کے ساتھ حضرت اقدس (۔) نے گوش مبارک تک حسب دستور اپنے ہاتھ اٹھائے۔

ظہر کے وقت حضرت اقدس تشریف لائے تو کمر کے گرد ایک صافہ لپٹا ہوا تھا۔فرمایا کہ

کچھ شکایت درد گردہ کی شروع ہو رہی ہے اس لئے میں نے باندھ لیا ہے ذرا غنودگی ہوئی تھی اس میں الہام ہوا ہے۔

تاعود صحت

فرمایا کہ

صحت تو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ہوتی ہے۔جب تک وہ ارادہ نہ کرے کیا ہو سکتا ہے۔ (ملفوظات جلد دوم ص627)

مجاہدہ

فرمایا: عید رمضان اصل میں ایک مجاہدہ ہے اور ذاتی مجاہدہ ہے اور اس کا نام بذل الروح ہے۔ (ملفوظات جلد اول ص327)

دائمی عید

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

’’عیدوں کے موقع پر اپنے غریب ہمسایوں، ضرورتمندوں کے ساتھ شامل ہونے کی کوشش کریں، ان کے کچھ غم ان کے گھروں میں جا کر دیکھیں اور ان کے غم بانٹیں۔اپنی خوشیاں ان کے پاس لے کر جائیں اور اپنی خوشیاں ان کے ساتھ بانٹیں یا اپنے گھر میں ان کو بلائیں غرضیکہ غریبوں کے ساتھ عید کرنے سے بہتر دنیا میں اور کوئی عید نہیں خدا آپ کو غریبوں کی خدمت میں زیادہ ملے گا۔اور یہ ایک ایسا آزمودہ نسخہ ہے جس نے کبھی خطا نہیں کی۔ جو خدا کے بے کس مجبور بندوں سے پیار کرتا ہے۔لازماً خدا اس سے پیار کرتا ہے کبھی اس میں کوئی تبدیلی تم نہیں دیکھو گے۔ اپنی عیدوں کو غریبوں کی خدمت سے سجالیں...... پھر آپ کی عید ایسی ہوگی جو زمینی عید نہیں رہے گی بلکہ آسمان پر بھی یہ عید کے طور پر لکھی جائے گی اور اس کی خوشیاں دائمی ہوں گی اور اس کی برکتیں دائمی ہوں گی۔

(الفضل 23دسمبر 2000ء)

’’اور آئندہ عید میں بھی میرا وہ پیغام یاد رکھیں کہ آپ کی سچی عید تب ہوگی جب آپ غریبوں کی عید کریں گے۔ ان کے دکھوں کو اپنے ساتھ بانٹیں گے۔ ان کے گھر پہنچیں گے، ان کے حالات دیکھیں گے، ان کی غریبانہ زندگی پر ہوسکتا ہے آپ کی آنکھوں سے کچھ رحمت کے آنسو برسیں۔کیا بعید ہے کہ وہی رحمت کے آنسو آپ کے لئے ہمیشہ کی زندگی سنوارنے کا موجب بن جائیں۔ (الفضل انٹرنیشنل 5/اپریل 1996ء)

عید مبارک

ادارہ الفضل کی طرف سے
احباب جماعت احمدیہ عالمگیر کی خدمت
میں عید مبارک ہو

والسال (برطانیہ) میں بیت المقیت کا سنگ بنیاد

رپورٹ: مکرم نسیم احمد باجوہ صاحب مربی سلسلہ

مورخہ 17 مارچ 2012ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت العطا ولورہیمپٹن کا افتتاح فرمایا۔ رات حضور انور نے بیت دارالبرکات برمنگھم میں ہی قیام فرمایا۔ اس سے اگلے روز صبح ساڑھے دس بجے حضور بیت المقیت کے سنگ بنیاد کیلئے والسال تشریف لے گئے۔ بیت الذکر کیلئے لی گئی جگہ کے احاطہ میں ایک مارکی لگائی گئی جس میں یہ تقریب منعقد ہوئی۔ حضور انور مع حضرت بیگم صاحبہ تشریف لے گئے۔ امیر صاحب یوکے مکرم رفیق حیات صاحب، مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب ریجنل امیر مڈلینڈ اور مکرم ڈاکٹر اظہر صدیق صاحب صدر جماعت والسال نے حضور انور اور حضرت بیگم صاحبہ کا استقبال کیا۔ جماعت کے احباب مرد و زن اور بچے سب اس استقبال کے لئے جمع تھے۔ ایک واقف نو بچے ارحم مرزا نے اپنے پیارے امام کی خدمت میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا۔ موجود بچوں نے خوش الحانی کے ساتھ اجتماعی طور پر ترانہ پڑھ کر حضور انور کا استقبال کیا۔ مکرم صدر صاحب والسال نے مقامی مجلس عاملہ کے اراکین کا تعارف کرایا جنہیں حضور انور نے شرف مصافحہ سے نوازا۔ اس کے بعد سنگ بنیاد کی تقریب کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عمیر محمود صاحب نے کی۔ مکرم راحیل زکریا صاحب نے تلاوت کردہ آیات قرآنیہ کا ترجمہ پیش کیا۔ ازاں بعد مکرم ڈاکٹر مرزا اظہر صدیق صاحب صدر جماعت والسال نے اپنی مختصر تقریر میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے سنگ بنیاد کی تقریب کے لئے تشریف لانے پر انتہائی خوشی و مسرت کا اظہار کیا اور حضور انور کا دل کی گہرائیوں کے ساتھ شکریہ ادا کیا۔ اسی طرح انہوں نے دیگر مہمانوں کا بھی شکریہ ادا کیا اور دعا کی درخواست کی۔

مکرم امیر صاحب نے بھی مختصر تقریر کی جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ کا شکریہ ادا کیا اور اس بات پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا کہ گزشتہ دنوں میں حضور انور اس سے قبل چار بیوت الذکر کا افتتاح اپنے دست مبارک سے فرما چکے ہیں اور اب والسال کی بیت الذکر کا سنگ بنیاد رکھنے کے لئے ہمارے درمیان تشریف فرما ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس بیت الذکر کا نام ''بیت المقیت'' رکھا ہے۔ مقامی جماعت کی تاریخ بتاتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ اگرچہ والسال میں پہلے احمدی قریباً چالیس سال قبل آئے تھے لیکن باقاعدہ جماعت تیرہ سال قبل قائم ہوئی جبکہ اس وقت جماعت کے افراد کی تعداد صرف 75 تھی۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی تجنید 252 ہو چکی ہے۔ اس عمارت کی خرید سے قبل والسال ٹاؤن سنٹر سے ذرا باہر ایک اور جگہ خریدنے کی کوشش کی گئی لیکن مقامی غیر احمدی مسلمانوں کی مخالفت کی وجہ سے وہ جگہ نہ لی جا سکی۔ اس کے بعد جب اس موجودہ جگہ کو خریدنے کیلئے بیت الذکر کی پلاننگ کی درخواست دی گئی تو ایک بار پھر غیر احمدی مسلمانوں نے سخت مخالفت کی اور 800 لوگوں نے مخالفت کے دستخط کر کے کونسل کو دیئے اور 200 لوگوں نے بینر اٹھا کر بیت الذکر کے خلاف مظاہرہ کیا۔ بعض غیر احمدی مسلمان مظاہرین نے بینر پر لکھا ہوا تھا "NO to Mosque" کہ ہم...... کے خلاف ہیں۔ غیر مسلم بھی حیران تھے کہ یہ لوگ مسلمان ہو کر...... کی مخالفت کر رہے ہیں اور وہ بھی ایک ایسے ملک میں جو غیر مسلم ہے اور ایسے شہر میں جہاں ان کی اپنی پہلے سے بیس مساجد موجود ہیں۔ اس مخالفت کی وجہ سے کونسل نے پلاننگ پرمشن (Permission) کی درخواست ردّ کر دی اور پھر حضور انور کی دعاؤں سے جب اپیل کی گئی تو اللہ تعالیٰ نے کامیابی دی اور آج ہم اس قابل ہوئے کہ سنگ بنیاد کی تقریب منعقد کر سکیں۔ امیر صاحب نے بتایا کہ یہ پراپرٹی اڑہائی لاکھ پاؤنڈ میں خریدی گئی ہے اور عین شہر کے وسط میں ہے جہاں ٹرانسپورٹ کی ہر طرح کی سہولت حاصل ہے۔ اس کا کُل رقبہ 898 مربع میٹر ہے۔ بیت کی عمارت دو منزلہ ہو گی اور ہر منزل کا مسقّف حصہ 520 مربع میٹر ہو گا۔ انشاء اللہ۔ اور یہ بیت الذکر مڈلینڈ میں ایک خوبصورت بیت الذکر کا اضافہ کرے گی۔ مکرم امیر صاحب نے مکرم ناصر خان صاحب نائب امیر وسیکرٹری جائیداد اور اُن کی ٹیم کیلئے خاص دعا کی درخواست کی جن کی نگرانی میں یہ سارا کام ہو رہا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ کا خطاب

مکرم امیر صاحب کی تقریر کے بعد سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بہت مختصر خطاب فرمایا: الحمدللہ آج آپ کو اس علاقے میں ایک اور (بیت الذکر) کے سنگ بنیاد رکھنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے اسے بابرکت فرمائے۔ انشاء اللہ یہ جلد مکمل ہو جائے گی اور پھر اس کا افتتاح ہو گا۔ اب ہم اس کی بنیاد رکھیں گے۔ جب بنیاد رکھی جائے تو سب رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا. اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (البقرۃ:128) کی دعا پڑھتے رہیں۔

حضور انور نے مکرم عبدالغفار صاحب ریجنل مربی سلسلہ کو ارشاد فرمایا کہ آپ یہ دعا دہرواتے رہیں۔ اس کے بعد درج ذیل ترتیب کے ساتھ حضور انور اور دیگر احباب نے باری باری مقررہ جگہ پر اینٹیں رکھیں:۔

1۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

2۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا

3۔ مکرم رفیق احمد حیات صاحب امیر جماعت یوکے

4۔ مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر

5۔ مکرم عطاء المجیب راشد صاحب مربی انچارج یو۔کے

6۔ مکرم ناصر خان صاحب نائب امیر وسیکرٹری جائیداد یوکے

7۔ مکرم ڈاکٹر محمد اشرف صاحب ریجنل امیر مڈلینڈز

8۔ مکرم عبدالغفار صاحب ریجنل مشنری مڈلینڈز

9۔ مکرم عبدالبصیر ریحان صاحب چیئرمین لوکل بیت الذکر کمیٹی

10۔ مکرم چودھری وسیم احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ یوکے

11۔ مکرم فہیم انور صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ یوکے

12۔ مکرم سید امتیاز احمد صاحب ریجنل ناظم انصاراللہ

13۔ مکرم فہد اشرف صاحب ریجنل قائد خدام الاحمدیہ

14۔ مکرم ڈاکٹر محمد زکریا طاہر صاحب

15۔ مکرمہ ناصرہ رحمٰن صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ یوکے

16۔ مکرمہ افتخار النساء صاحبہ ریجنل صدر لجنہ اماء اللہ یوکے

17۔ مکرمہ آصفہ احمد صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر سید فاروق احمد صاحب مرحوم سابق ریجنل امیر مڈلینڈز۔

18۔ مکرمہ نزہت احمد صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ والسال

19۔ مکرمہ ریشم مسعود صاحبہ واقفہ نَو

20۔ مکرم عمیر محمود صاحب واقف نَو

21۔ مکرم ڈاکٹر مرزا اظہر صدیق صاحب صدر جماعت احمدیہ والسال۔

سنگ بنیاد کی اینٹیں رکھے جانے کے بعد حضور انور نے پُرسوز اجتماعی دعا کروائی۔

دعا کے بعد حضور انور اور احباب جماعت کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔ پھر حضور انور لجنہ اماء اللہ کی مارکی میں تشریف لے گئے جہاں حضور انور نے تمام بچیوں میں مٹھائی تقسیم فرمائی۔ اسی طرح بعد میں مردوں کی مارکی میں تشریف لا کر بچوں میں بھی مٹھائی تقسیم فرمائی۔ اس کے بعد حضور انور مع قافلہ اگلے پروگرام کے لئے Halesowen ویسٹ برمنگھم تشریف لے گئے۔

اللہ تعالیٰ تمام منتظمین اور شرکاء کو اجر عظیم عطا فرمائے اور خدا کرے کہ یہ بیت الذکر جلد از جلد مکمل ہو اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دست مبارک سے اس کا افتتاح فرمائیں اور یہ اس سارے علاقے میں احمدیت کے نور کو پھیلانے کا موجب ہو اور اس کے ذریعہ خدائے واحد و یگانہ کی عبادت قائم ہو اور بنی نوع انسان میں اخوت و محبت اور امن و سلامتی کو فروغ ملے۔ آمین۔

(الفضل انٹرنیشنل 13 جولائی 2012ء)

غریبوں اور ضرورتمندوں پر شفقت

ایک دفعہ جبکہ حضرت مسیح موعود کی عمر پچیس تیس برس کے قریب تھی۔ آپ کے والد بزرگوار کا اپنے موروثیوں سے درخت کاٹنے پر ایک تنازعہ ہو گیا۔ آپ کے والد بزرگوار کا نظریہ یہ تھا کہ زمین کے مالک ہونے کی حیثیت سے درخت بھی ہماری ملکیت ہیں۔ اس لئے انہوں نے موروثیوں پر دعویٰ دائر کر دیا اور حضور کو مقدمہ کی پیروی کے لئے گورداسپور بھیجا۔ آپ کے ہمراہ دو گواہ بھی تھے۔ آپ جب نہر سے گزر کر ایک گاؤں پتھنا نوالہ پہنچے تو راستہ میں ذرا ستانے کے لئے بیٹھ گئے اور ساتھیوں کو مخاطب کر کے فرمایا ''والد صاحب یونہی فکر کرتے ہیں۔ درخت کھیتی کی طرح ہوتے ہیں یہ غریب لوگ ہیں اگر کاٹ لیا کریں تو کیا حرج ہے بہر حال میں تو عدالت میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ مطلقاً یہ ہمارے ہی ہیں ہاں ہمارا حصہ ہو سکتے ہیں''۔ موروثیوں کو بھی آپ پر بے حد اعتماد تھا۔ چنانچہ جب مجسٹریٹ نے موروثیوں سے اصل معاملہ پوچھا تو انہوں نے بلا تامل جواب دیا کہ خود مرزا صاحب سے دریافت کر لیں۔ چنانچہ مجسٹریٹ کے پوچھنے پر آپ نے فرمایا کہ میرے نزدیک تو درخت کھیتی کی طرح ہیں جس طرح کھیتی میں ہمارا حصہ ہے ویسے ہی درختوں میں بھی ہے۔ چنانچہ آپ کے اس بیان پر مجسٹریٹ نے موروثیوں کے حق میں فیصلہ دے دیا۔ واپسی پر جب آپ کے والد صاحب کو اس واقعہ کا علم ہوا تو وہ ناراض ہوئے۔ (حیات طیبہ ص 15)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع : ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

27

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

طالبات کے ساتھ نشست۔تقریب آمین۔ہیومینیٹی فرسٹ کے دفتر کا افتتاح اور خطبہ نکاح

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

14 جولائی 2012ء

(حصہ دوم)

یونیورسٹی طالبات کے ساتھ نشست

اس کے بعد یونیورسٹیز میں تعلیم حاصل کرنے والی طالبات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ نشست ہوئی۔207 طالبات اس پروگرام میں شامل ہوئیں۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن سے ہوا جو عزیزہ فائقہ سیدہ صاحبہ نے کی اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزہ عطیہ مومن صاحبہ نے پیش کیا۔

بعدازاں عزیزہ تہمینہ راجپوت نے آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ پیش کی اور اس کا انگریزی ترجمہ بھی پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ Birha زبیری، عائشہ میاں اور عزیزہ Amal یوسف نے مل کر حضرت اقدس مسیح موعود کی نبوت کے موضوع پر Presentation دی۔

اس موضوع پر مضامین پیش کرتے ہوئے طالبات نے مکلم اور غیر مکلم کی اصطلاح استعمال کی۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا یہ اصطلاح آپ نے کہاں سے لی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہدایت فرمائی کہ ایسی اصطلاحات آپ کو استعمال نہیں کرنی چاہئیں کیونکہ اس سے لوگ الجھ سکتے ہیں۔ جو معروف اصطلاحات ہیں یعنی تشریعی نبی یا غیر تشریعی نبی، یہی استعمال ہونی چاہئیں کیونکہ ہر ایک ان کو سمجھتا ہے۔

اس Presentation کے بعد سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔

سوال و جواب

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ حضور کی روزمرہ کی روٹین کیا ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا میری روزمرہ کی روٹین تم دیکھ ہی رہی ہو۔ اس سے زیادہ ہی ہوتی ہے کم نہیں ہوتی۔ میری روزمرہ کی روٹین کے بارہ میں خدام الاحمدیہ نے 2008ء میں میرا انٹرویو لیا تھا اور انہوں نے اپنے رسالہ میں چھاپ بھی دیا تھا۔ صبح میں جب بھی نفلوں کے لئے اٹھتا ہوں تو نفلوں کے بعد تھوڑی دیر قرآن شریف پڑھتا ہوں۔ پھر فجر کی نماز پڑھتا ہوں۔ نفل کی ادائیگی کے بعد میرے پاس اتنا وقت ہوتا ہے کہ میں آدھا سیپارہ قرآن شریف پڑھ لیتا ہوں۔ پھر فجر کی نماز کے لئے آتا ہوں۔ پھر واپس آکر تھوڑی دیر قرآن شریف پڑھتا ہوں۔ پھر تھوڑی دیر سوتا ہوں۔ پھر جاگ کر ناشتہ کرتا ہوں۔ پھر دفتر چلا جاتا ہوں۔ دفتر میں میری ڈاک میں جو خط ہوتے ہیں وہ دیکھتا ہوں۔ پھر دفتری، Official میٹنگ ہوتی ہیں تین چار گھنٹے وہ چلتی ہیں۔ پھر ظہر کی نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔ پھر تھوڑا سا کھانا کھاتا ہوں۔ بیس، پچیس منٹ Nap لیتا ہوں۔ پھر دفتر آجاتا ہوں۔ پھر کچھ پڑھتا ہوں، اگر کوئی ڈاک پڑی ہو تو وہ دیکھتا ہوں۔ پھر عصر کی نماز کا وقت ہو جاتا ہے۔ بعد میں چائے کی ایک پیالی پیتا ہوں۔ پھر جو مختلف مشنوں کی ڈاک آئی ہوتی ہے وہ دیکھتا ہوں۔ اس کے بعد جو کوئی پرائیویٹ لوگ ملنے آتے ہیں، فیملی ملاقاتیں ہوتی ہیں تو ان سے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ ملاقات کرتا ہوں۔ اگر گرمیوں کے لمبے دن ہوں تو پہلے کھانا کھا لیتا ہوں پھر عشاء کی نماز پڑھتا ہوں۔ اس کے بعد پھر دفتری ڈاک دیکھنے کے لئے دوبارہ بیٹھ جاتا ہوں۔ پھر اگر کچھ وقت بچ جائے تو مطالعہ بھی کر لیتا ہوں۔ پھر تھوڑی دیر کے لئے سوتا ہوں۔

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ ہم اپنے غیر مذہب والے دوستوں کو کس طرح سمجھائیں کہ پردہ کیوں ضروری ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایک تو یہ بتاؤ کہ ہم نے ایک عہد کیا ہے کہ ہم اس دین پر عمل کرنے والے ہیں جو ہمیں اللہ تعالیٰ نے بتایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں حکم دیا ہے کہ تم پردہ کرو تا کہ تمہاری جو ایک Sanctity ہے وہ قائم رہے اور تمہیں یہ احساس رہے کہ میں نے سوسائٹی میں لڑکوں میں زیادہ Mixup نہیں ہونا اور اپنے درمیان اور لڑکوں کے درمیان ایک Barrier رکھنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا یونیورسٹی میں لڑکے اور لڑکیاں پڑھ رہے ہوتے ہیں اور اس میں بعض دفعہ Interaction ہو جاتا ہے، لیکن اس میں صرف جہاں تک تمہاری پڑھائی کا تعلق ہے کوئی بات سمجھنی ہے، کرنی ہے صرف اس حد تک ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ کوئی Free Relationship قائم نہیں ہونا چاہئے۔ دوستی نہیں ہونی چاہئے۔ لڑکیاں دوستی صرف لڑکیوں کے ساتھ کریں۔

حضور انور نے پردہ کے احکامات کے حوالہ سے فرمایا کہ پردہ کے جو احکامات ہیں اور آنحضرت ﷺ کے اس بارہ میں جو ارشادات ہیں۔ اس کی Background ہے۔ پرانے زمانے میں جب پردہ اتنا زیادہ نہیں تھا تو اس وقت ایک مسلمان عورت کسی یہودی کی دکان پر کام کروانے گئی۔ اس وقت باقاعدہ ایسے لباس نہیں ہوتے تھے کہ Undergarments بھی پہنے ہوں۔ اس یہودی نے شرارت سے اس کا کپڑا باندھ دیا تو جب وہ کھڑی ہوئی تو وہ کپڑا اتر گیا۔ اس کے بعد وہاں لڑائی شروع ہوگئی۔ بلکہ قتل بھی ہوگیا۔ تو پھر پردے کے بارہ میں حکم ہوا کہ مسلمان عورت اپنی Sanctity اور Chastity کی حفاظت کرے پس سب سے بہتر یہ ہے کہ تمہارے اور دوسرے لڑکوں کے درمیان ایک فاصلہ ہونا چاہئے۔

دوسرے قرآن کریم میں جہاں حکم آیا ہے کہ پردہ کرو وہاں پہلے مردوں کو حکم ہے کہ تم اپنی نظریں نیچی رکھو اور عورتوں کو گھور گھور کر نہ دیکھا کرو اس کے بعد عورتوں کو حکم آیا کہ تم بھی اپنی نظریں نیچی رکھو اور نہ دیکھو لیکن مردوں کا پھر بھی اعتبار نہیں اس لئے اپنے آپ کو ڈھانپ کر رکھو۔

حضرت مسیح موعود نے لکھا ہے کہ اگر تم مجھے یہ گارنٹی دلوا دو کہ مرد جو ہیں ان کے دماغ اور ذہن بالکل پاک ہو گئے ہیں تو میں کہوں گا کہ اتنی سختی پردے میں نہ کرو لیکن نہیں ہوا گو ہر مرد ایسا نہیں ہوتا لیکن بہت سے لوگ اس طرح کے ہوتے ہیں کہ جب سوسائٹی میں Majority یا ایک خاص تعداد ایسی ہو جس سے نقص پیدا ہوتے ہوں تو بہتر ہے کہ اس سے بچنے کے سامان کئے جائیں تو اس لئے پردہ ہونا ضروری ہے تا کہ آزادانہ تعلقات قائم نہ ہوں۔

حضور انور نے فرمایا ہر مذہب میں پردے کا کہا گیا ہے۔ پرانے زمانے میں عیسائیوں میں جو اچھے خاندان تھے ان میں پردے ہوتے تھے۔ ان کے پرانے لباس دیکھ لو، لمبی Maxi ہوتی تھیں اور بازو کلائیوں تک ہوتے تھے اور سر کے اوپر سکارف ہوتا تھا۔ بائبل میں تو یہ ہے کہ کسی عورت کا سر نظر آجائے تو اس کے بال ہی کاٹ دو، منڈا دو، اس طرح کی سختیاں ہیں جبکہ (دین) نے تو اس طرح کی سختیاں نہیں کیں لیکن (دین) نے عورت کی حیاء کو بہرحال قائم رکھا ہوا ہے اور حیاء کا تصور ہر جگہ ہے اور ہر قوم ہے۔

حضور انور نے فرمایا قرآن کریم میں تم حضرت موسیٰ علیہ السلام کا وہ قصہ پڑھتی ہو کہ جب مدین میں دو لڑکیاں اپنے جانوروں کو پانی پلانا چاہتی تھیں۔ وہاں مرد پانی پلا رہے تھے تو وہ پیچھے ہٹ گئیں۔ وہ نہیں چاہتی تھیں کہ Direct Interaction مردوں کے ساتھ ہو۔ تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے پوچھا کیا قصہ ہے تو انہوں نے بتایا کہ اس طرح ہے، انہوں نے ساری بات بیان کی تو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے ان کے جانوروں کو پانی پلایا۔ اس کے بعد قرآن کریم یہ ذکر کرتا ہے کہ جب وہ چلی گئیں تو پھر ان میں سے ایک واپس آئی اور بڑی حیاء سے اپنے آپ کو سنبھالتی ہوئی آئی، کھلی Open ہو کے نہیں آگئی تھی کہ میرا باپ تمہیں بلاتا ہے۔ قرآن کریم میں یہ سارا قصہ لکھا ہوا ہے تم اسے پڑھو۔ چنانچہ حضرت موسیٰ جب گئے تو باپ بھی بڑا ہوشیار تھا۔ اس نے یہ نہیں کہا کہ میری جوان بچیاں بھی گھر میں ہیں تو میں ایک لڑکا گھر میں رکھ لوں کیونکہ یہاں پھر عورت کی Sanctity کا سوال آجاتا ہے۔ اس لئے اس نے کہا کہ تمہیں گھر میں رکھ تو لیتا ہوں اور تمہارے پاس گھر میں رہنے کی جگہ بھی نہیں ہے۔ اس لئے تم میری دو بیٹیوں میں سے ایک بیٹی سے شادی کرو تا کہ تمہارے رہنے کا کوئی جواز بن جائے۔ پس اصل چیز یہ ہے کہ پردے میں عورت کی حفاظت کی گئی ہے اور اس کے لئے مردوں کو بھی روکا گیا ہے لیکن پھر بھی مرد کی بے اعتباری کی وجہ سے عورت کو کہا گیا ہے کہ تم اپنے آپ کو زیادہ سنبھالو۔

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ واقفات نو جو یونیورسٹی یا کالج سے گریجوایٹ کر رہی ہیں، ابھی 23 تا 24 سال کی ہیں۔ ان کے لئے کوئی ہدایت ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ہدایات تو میں اتنی دے چکا ہوں کہ تم ان کو پڑھ لو تو ٹھیک ہے۔ ہدایات یہ ہیں کہ اگر Graduate ہو چکی ہو اور ہوشیار ہو اور آگے پڑھائی Afford کر سکتی ہو اور مضمون بھی ایسا ہے کہ ریسرچ میں جانا ہے یا میڈیسن کرنا ہے یا اسی طرح کا کوئی اور مضمون ہے اور شادی بھی نہیں ہو رہی، رشتہ بھی اچھا نہیں آیا تو پڑھ لو اور اگر Bachelors کرنے کے بعد یا Masters

کرنے کے بعد تو پھر پڑھائی کے نام پر نہ بیٹھی رہو بلکہ شادی کروالو۔ دعا کر کے فیصلے کرو۔ اللہ تعالیٰ نے، (دین) نے یہ لڑکی کو اختیار دیا ہے کہ شادی کا فیصلہ خود کرے اور دعا کر کے فیصلہ کرے۔ ماں باپ Impose نہ کریں۔

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کافی ملکوں کے وزرائے اعظم اور صدران مملکت کو خط لکھے تھے تو کیا ان میں سے کسی نے جواب دیا ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

ان کو جواب آئے گا تو دیں گے۔ مجھے امریکہ میں وہاں فنکشن میں White House کا نمائندہ ملا تھا۔ اسی طرح یہاں کینیڈا کے وزیر اعظم کے ایک منسٹر بھی ملنے آئے تھے۔ وائٹ ہاؤس کے نمائندہ نے بتایا تھا کہ Obama صاحب نے اپنی ٹیم کو دیا ہوا ہے کہ اس کا جواب کس طرح دینا ہے کیونکہ یہ بڑا مشکل خط ہے میں نے کہا تھا کہ تم یہ Acknowledge ہی کر دو کہ ہمیں مل گیا ہے۔ یہ Courtesy تو دکھاؤ۔ ابھی تک تو اتنی Courtesy بھی Show نہیں کی تو یہ دونوں سوچ رہے ہیں کہ جواب دیں۔ دوسرے، تیسرے ہفتے پیغام مل جاتا ہے کہ ہم جواب دے رہے ہیں تو ابھی ان کا جواب تیار نہیں ہو رہا۔

ایک طالبہ نے سوال کیا اگر شادی کے بعد لڑکی کے پڑھنے کی خواہش ہو تو کیا اس کی اجازت ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر شادی کے بعد پڑھنے کی خواہش ہے تو جس سے شادی کر رہی ہیں اس کو پہلے بتا دیں کہ میں نے پڑھنا ہے اس شرط پر شادی کرنے کو تیار ہے تو ٹھیک ہے۔ مگر اس شرط کے ساتھ ایک اچھے رشتے کو ضائع بھی نہیں کرنا چاہئے۔ لیکن یہاں یہ بھی یاد رکھیں کہ تعلیم کے اخراجات یہاں بہت زیادہ ہیں۔ اس میں یہ شرط نہ لگائیں کہ تم نے میرا تعلیم کا خرچ بھی برداشت کرنا ہے۔ پڑھائی کا خرچ خود برداشت کرو۔ یہ نہیں کہ والدین کہہ دیں کہ اچھا چلو اس لڑکی کی شادی کرواؤ اور خرچ اگلے پر ڈال دو۔ یہ درست نہیں۔ اگلے کے ذمہ خرچ نہ ڈالو۔ باہمی افہام و تفہیم کے ساتھ پڑھ سکتی ہو تو ٹھیک ہے۔ اگر شادی سے قبل کوئی شرط نہیں رکھی تو بعد میں بھی باہمی افہام وتفہیم سے پڑھ سکتی ہو۔

حضور انور نے فرمایا بہت سارے پروفیشن ایسے ہیں جیسے میڈیسن، ریسرچ اور ٹیچنگ وغیرہ جس سے دوسروں کا بھی فائدہ ہوتا ہے۔ صرف اپنا فائدہ نہیں دیکھنا۔ دوسروں کا بھی فائدہ دیکھنا ہے۔ اس صورت میں اگر خاوند کو اپنی مزید تعلیم کے حصول کے لئے منالو تو ٹھیک ہے۔

حضور انور نے فرمایا میں نے بہت ساری بچیاں دیکھی ہیں جو ڈاکٹر بنی ہیں۔ انہوں نے میڈیسن کی ہے اور پھر مزید پڑھائی کی اور ریسرچ میں گئی ہیں۔ ان کے تین چار بچے ہو گئے اور وہ اس عمر کو پہنچ گئے کہ اپنے آپ کو سنبھال سکیں یا نانی دادی ان کو سنبھال رہی ہیں، آٹھ دس سال کے ہیں یعنی اس عمر کے ہیں کہ انہیں ماں کی Personal Attendance کی ضرورت نہیں رہتی تو پھر انہوں نے بعد میں باقی پڑھائی کی ہے۔ اگر شوق ہو تو کسی بھی عمر میں پڑھائی ہو سکتی ہے۔ لیکن کسی اچھے رشتے کو ضائع نہ کرو کہ میں نے پڑھنا ہے اور کسی کو دھوکہ دے کر شادی نہ کرو کہ اب تم میرا خرچہ برداشت کرو گے۔

طالبہ نے بتایا میری شادی ہوگئی ہے، بیٹا بھی ہے۔ خاوند بھی میرے مزید پڑھنے پر راضی ہے اور میں کمپیوٹر سائنس پڑھنا چاہتی ہوں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا یہ تو کوئی ایسی چیز نہیں ہے۔ صرف پیسے کمانے والی چیز ہے۔ Computer Science میں کوئی ضرورت نہیں کہ ضرور پڑھا جائے۔ ہاں اگر Medicine ہوتی یا Research ہوتی یا کوئی اور چیز ہوتی تو پھر میں کہتا کہ ٹھیک ہے۔

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ میں نے جرنلزم میں Graduation کیا ہے۔ جو لوگ جرنلزم یا میڈیا، خاص طور پر Broadcast کی طرف جا رہے ہیں۔ ان کے بارہ میں حضور انور کیا ہدایت فرمائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا جرنلزم کیا ہے تو اچھی بات ہے، اب لوکل، نیشنل اور انٹرنیشنل سطح پر مختلف رسائل اور اخبارات میں آرٹیکل لکھو اور دین کو Defend کرو، دین کا دفاع کرو اپنا Talent بھی بڑھاؤ۔

حضور انور نے فرمایا یوکے میں، میں نے بہت سی لڑکیوں کو کہا کہ لکھو، اپنے آرٹیکل اور مضامین اخباروں کو بھجواؤ۔ تو پردے پر بہت سی لڑکیوں نے لکھا، حجاب کیوں ضروری ہے، ہم کیوں لیتی ہیں، بڑے اچھے آرٹیکل لکھے ہیں اور پردہ پر اعتراض کرنے والوں کے منہ بند کروا دیئے ہیں۔ اگر تم بھی ایسے آرٹیکل اپنے Personal Experience سے لکھو تو یہاں بھی اعتراض کرنے والوں کا منہ بند ہو جائے گا۔

وہاں یوکے میں ایک برٹش عورت نے ایک آرٹیکل لکھا تھا اور اس نے یہی کہا تھا کہ ہمارے مرد جو عورتوں کی آزادی کی باتیں کرتے ہیں۔ یہ دراصل ہماری آزادی کی بات کم کرتے ہیں انہیں اس میں اپنی Lust زیادہ نظر آرہی ہے اور ہماری آزادی کم نظر آرہی ہے۔ تو یہ سوچیں اب ان لوگوں میں بھی پیدا ہونی شروع ہو گئی ہیں۔ تو اس طرح ان کی ہی دلیل لے کر اپنے دلائل کو مضبوط بناؤ۔ اس کے بعد ایک تو ان کو جواب مل جائیں گے اور دوسرا ایسی لڑکیوں کا بھی فائدہ ہو جائے گا جو اپنے ساتھی Students کا منہ بند کروا سکتی ہیں۔

ایک طالبہ نے سوال کیا کہ کیا عورتیں Mix Audience میں اپنی ریسرچ پیش کر سکتی ہیں، اگر وہ صحیح پردہ میں ہیں۔ لیکن زیادہ تر عہدیدار کہتے ہیں کہ ہم نہیں کر سکتیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر تو آپ نے باقاعدہ ریسرچ کی ہے۔ مثلاً میڈیسن یا دوسری سائنس میں کوئی ریسرچ کی ہے اور یونیورسٹی کے سیمینار میں اپنی Presentation دینی ہے تو کوئی مسئلہ نہیں ہے۔ کیونکہ یونیورسٹی میں آپ کے اپنے سیمینار بھی تو ہوتے ہیں۔ آپ اپنے مضمون کے حوالہ سے بھی تو وہاں پیش کر رہی ہوتی ہیں۔ آپ کے Course Work ہوتے ہیں وہ ابھی آپ مختلف لیول پر اپنے ان سیمینارز اور پروگراموں میں پیش کر رہی ہوتی ہیں۔ اس لئے اپنی کسی ریسرچ پر Presentation دینے میں حرج نہیں ہے۔

یونیورسٹی کی طالبات کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس نو بجکر پینتیس منٹ پر ختم ہوئی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طالبات کو قلم اور سکارف عطا فرمائے۔

تقریب آمین

بعد ازاں پروگرام کے مطابق آمین کی تقریب ہوئی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت 34 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

درج ذیل خوش نصیب بچوں اور بچیوں نے آمین کی اس تقریب میں شمولیت کی سعادت پائی۔

عزیزہ Adiya شیرین حیات، نمود سحر، عزیزم باسط اے خان، ربی اے طاہر، عدیل احمد، عائشہ صداقت احمد، امۃ الرفیق طارق، علیشاہ نوشین، حسان احمد، Zaima باجوہ، غزالہ مریم، عائشہ فرخ منہاس، عطیۃ الشافی، خاقان کمال احمد، انتصار ملک، Anoosh احمد، عائلہ انور راجہ، علیشاہ انور، منور باجوہ، انصرا ے وڑائچ، مسرور اے Rathor، امۃ الرشید Adhan، Waji-ur-Rahman، عائشہ خان، صوفیہ ظفر، Aiza احمد، لبیب اے ناصر، Amal خان، Asmara احمد، رابعہ بٹر، آنسہ مریم، سامعہ علیم، زینب صدیق، تمثیلہ احمد۔

آمین کی تقریب میں شامل ہونے والے یہ بچے اور بچیاں درج ذیل جماعتوں سے آئے تھے۔

Brampton، Rexdale، پیس ولیج، Richmond Hill، Mississauga، Vaughan، Weston South، Woodbridge، Cornwall، Oakville

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں اور نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

15 جولائی 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر پینتالیس منٹ پر بیت الاسلام میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور ہدایات سے نوازا۔

جماعتی اداروں کی طالبات سے ملاقات

پروگرام کے مطابق گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان طاہر میں تشریف لائے، جہاں عائشہ اکیڈمی، حفظ قرآن، سنڈے سکول اور سمر سکول کی طالبات اور سٹاف ممبرات نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

عائشہ اکیڈمی کی 17 طالبات، حفظ قرآن کی 12 طالبات، عائشہ اکیڈمی اور حفظ قرآن سکول کی 12 سٹاف ممبرات، سنڈے سکول کی 102 سٹاف ممبرات اور سمر سکول کی 6 سٹاف ممبرات نے اس پروگرام میں شرکت کی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے اردو ترجمہ سے ہوا۔ اس کے بعد نظم پیش کی گئی۔ بعد ازاں حفظ قرآن، عائشہ اکیڈمی، سنڈے سکول اور سمر سکول کا مختصر تعارف کروایا گیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حفظ قرآن کی بچیوں سے دریافت فرمایا کہ کتنا قرآن کریم حفظ کیا ہے اس پر ان کی ٹیچر نے عرض کیا کہ سکول ابھی چونکہ 4 جون سے شروع ہوا ہے اس لئے بچیوں نے ابھی آخری پندرہ سورتیں حفظ کی ہیں۔

اس کے بعد حضور انور نے عائشہ اکیڈمی کی طالبات سے ان کے مضامین کے بارہ میں دریافت فرمایا اور حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب کے بارہ میں نصیحت کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود کے مختلف موضوعات پر اقتباسات پڑھیں۔ حضور انور نے Essence of Islam پڑھنے کی تلقین فرمائی۔

بعد ازاں سنڈے سکول کی پرنسپل نے سنڈے سکول کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ اس وقت کینیڈا میں سات سنڈے سکول کام کر رہے ہیں۔ جس میں سے کیلگری کے علاوہ باقی مقامات کی ٹیچرز کلاس میں موجود ہیں جو کہ پانچ سال سے لے کر پندرہ سال تک کے تقریباً لڑکے لڑکیوں کو مقررہ نصاب پڑھاتی ہیں۔

سوال و جواب

اس کے بعد طالبات کے سوالات پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ آدھا دین عائشہ سے سیکھو۔ پس عورتوں کی تربیت بہت ضروری ہے۔ **عائشہ اکیڈمی میں جماعت کی کم از کم 25 فیصد خواتین تعلیم حاصل کریں۔** حضور انور نے عائشہ اکیڈمی کی طالبات کو پردے کا معیار ہر جگہ قائم رکھنے کی تاکید فرمائی اور اس مادی دنیا سے متاثر ہوئے بغیر اپنا دینی معیار قائم رکھتے ہوئے زندگی گزارنے کی تاکید فرمائی۔

آخر پر حضور انور نے دعا کروائی۔

بعدازاں پروگرام کے مطابق درج ذیل 33 شعبہ جات نے باری باری مختلف گروپس کی صورت میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

شعبہ MTA، شعبہ نمائش، دعوت الی اللہ، سٹیج Volunteer Pool،Reception، سیٹ اپ اینڈ وائنڈ اپ، شعبہ آڈیو، پریذیڈنٹس اینڈ ریجنل امراء، میڈیا ٹیم، فوٹوگرافرز اور جلسہ گاہ ایڈمنسٹریشن، شعبہ مہمان نوازی جلسہ گاہ، شعبہ مہمان نوازی بیت الاسلام، شعبہ پانی اور چائے سپلائی، شعبہ ٹیلیفون، فرسٹ ایڈ، ہومیوپیتھی، فوڈ سٹالز وغیرہ، شعبہ تربیت، رپورٹنگ۔ شعبہ مہمان نوازی خاص مہمان VIP Guest، شعبہ لجنہ Coordination وصفائی، شعبہ سٹور، انسپکشن، مال، عمومی، شعبہ لنگر خانہ نمبر 5,3,2,1، شعبہ سپلائی اجناس وگوشت وبجلی وغیرہ، شعبہ رجسٹریشن، استقبال، ٹرانسپورٹ، مکانات، رہائش۔

شعبہ سیکیورٹی پیس ویلج، شعبہ آفس ایڈمنسٹریشن، شعبہ حفاظت خاص، سیکیورٹی لنگر خانہ، سیکیورٹی جلسہ گاہ مردانہ، سیکیورٹی لوائے احمدیت، شعبہ ریفریشمنٹ، سیکیورٹی جلسہ گاہ زنانہ، شعبہ عمومی، شعبہ پارکنگ جلسہ گاہ۔

فیملی ملاقاتیں

تصاویر کے اس پروگرام کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج صبح کے اس سیشن میں 41 فیملیز کے 175 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ملاقات کرنے والی یہ فیملیز درج ذیل جماعتوں سے آئی تھیں۔

Burlington، Peace Village، Calgary، Kingston، London، Ontario، Edmonton، Islington، Maple، Abode of Ahmadiyya، Peace، Markham، Mississauga۔

اس کے علاوہ پاکستان سے آنے والے دو افراد نے بھی ملاقات کی سعادت پائی۔

ہر ایک نے اپنے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء اور طالبات کو ازراہ شفقت قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر دو بجکر پچیس منٹ تک جاری رہا۔

ہیومینیٹی فرسٹ کے نئے دفتر کا افتتاح

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا کے آفس کی نئی عمارت کے افتتاح کے لئے تشریف لے گئے۔

یہ دو منزلہ نئی عمارت Humanity First کینیڈا نے بیت الاسلام سے 10 کلومیٹر کے فاصلہ پر Concord کے علاقہ میں حاصل کی ہے۔ قریباً دو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں تشریف لائے، ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا کے چیئرمین ڈاکٹر اسلم داؤد صاحب نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عمارت کی دیوار پر نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ اس کے بعد حضور انور نے Guest Book پر دستخط فرمائے اور تحریر فرمایا۔

May Allah help you serve humanity selflessly and without any discrimination.

(اللہ تعالیٰ آپ کو بے غرض ہو کر بغیر کسی تخصیص کے انسانیت کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔)

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس عمارت کے مختلف حصوں کا معائنہ فرمایا۔ اس نئی عمارت میں ہیومینیٹی فرسٹ کا مرکزی دفتر، Food Bank اور ٹریننگ سنٹر موجود ہے۔ یہ Food Bank تقریباً ہر ماہ 1300 افراد کو کھانا پہنچاتا ہے۔ اس عمارت میں Counseling، Finance، Administration اور Marketing Board Room بھی شامل ہیں۔

معائنہ کے دوران حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ کھانے کی اشیاء کی میعاد ختم ہونے سے پہلے Shelter والوں کو عطیہ دے دیا کریں تاکہ یہ ضائع ہونے سے بچ جائیں۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے Disaster Response میں زیر استعمال چیزوں کا معائنہ فرمایا۔ پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس عمارت کی دوسری منزل پر تشریف لے گئے۔

دوسری منزل پر واقع ٹریننگ سنٹر کے اندر ایک بڑا Auditorium موجود ہے جسے Partition Wall کے ذریعہ کسی بھی وقت چار کلاس روم میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دوسری منزل کا بھی معائنہ فرمایا۔ یہاں ایک بڑے ہال میں ہیومینیٹی فرسٹ کے کارکنان، جماعتی عہدیداران اور مہمان وغیرہ بیٹھے ہوئے تھے اور ایک علیحدہ حصہ میں خواتین کارکنات تھیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خواتین کارکنات کو بھی شرف ملاقات بخشا اور سبھی نے شرف زیارت حاصل کیا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مرد کارکنان کی طرف تشریف لے آئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے انتظامیہ سے مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ چیئرمین صاحب نے بتایا کہ یہاں اس ہال میں پارٹیشن کر کے کلاس روم بنائے جائیں گے اور کمپیوٹر کی فری ٹریننگ دی جائے گی۔ چار کلاس روم بنائے جائیں گے، جہاں طلباء اور سوشل ورکر آکر ٹریننگ حاصل کریں گے۔

چیئرمین صاحب نے بتایا کہ مالی (Mali) اور نائیجر (Niger) میں ہم سکول بنانے پر کام شروع کر رہے ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ خیال نہیں ہونا چاہئے کہ ہیومینیٹی فرسٹ جماعت کے تحت نہیں ہے۔ ایک دفعہ پیغام آیا تھا کہ بعض آرگنائزیشن اعتراض کرتی ہیں۔ پھر جو اعتراض کرتی ہیں ان سے مدد نہ لیں۔ ہیومینیٹی فرسٹ تو جماعت کے ساتھ ہی رہے گی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس عمارت کے بیرونی حصہ میں ایک پودا لگایا۔ جس کے بعد ہیومینیٹی فرسٹ کینیڈا کے کارکنان نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔ تین بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز یہاں سے روانہ ہوئے اور تین بجکر بیس منٹ پر اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چھ بجے بیت الاسلام میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عزیزہ عفیفہ رفعت بنت مکرم سید طارق احمد شاہ صاحب اور عزیزم احیاء الدین ابن مکرم ڈاکٹر ظہیر الدین منصور صاحب کے نکاح کا اعلان فرمایا:۔

خطبہ نکاح

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور خطبہ نکاح کی مسنون آیات کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اس وقت میں ایک نکاح کا اعلان کروں گا جو عزیزہ عفیفہ نکہت بنت مکرم سید طارق احمد صاحب کا ہے جو عزیزم احیاء الدین احمد ابن مکرم ظہیر الدین منصور احمد صاحب کے ساتھ طے پایا ہے۔ عزیزہ عفیفہ نکہت سید طارق احمد صاحب کی بیٹی ہیں۔ جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے نواسے ہیں اور یہیں رہتے ہیں۔ اس طرح عزیزہ عفیفہ رفعت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی پڑنواسی ہیں اور ددھیال کی طرف سے بھی یہ حضرت سید محمود اللہ شاہ صاحب جو سیدہ ام طاہر کے بھائی تھے ان کی پڑپوتی ہیں۔

اسی طرح عزیزم احیاء الدین ڈاکٹر ظہیر الدین منصور کے بیٹے ہیں جو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے نواسے ہیں اور عزیزم ظہیر الدین منصور کی والدہ، ہماری خالہ، حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی نواسی بھی ہیں۔ اس طرح یہ رشتہ جو ہے اس کا آگے تعلق حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول دونوں سے ملتا ہے۔ احیاء الدین کا ددھیال کی طرف سے بھی اور پھر ننھال کی طرف سے بھی، یہ حضرت سیدہ ام طاہر کے بھانجے کے نواسے ہیں۔ بہرحال ڈاکٹر سید عبدالستار شاہ صاحب سے دونوں خاندانوں کا ننھالی رشتہ اور ایک خاندان کا ددھیالی رشتہ ملتا ہے۔ اس لحاظ سے ان دونوں رشتوں کا تعلق حضرت مسیح موعود سے ہے۔

رشتوں میں ہمیشہ یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کی طرف توجہ دلائی ہے، وہ رشتے جن کا تعلق حضرت مسیح موعود کے خاندان کے ساتھ ہے ان کو دوسروں سے زیادہ اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے۔ تقویٰ پر چلنے کی ضرورت ہے اور تقویٰ کے راستوں کی تلاش کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کا یہ الہام تو پورا فرمایا جس میں روحانی نسل کے ساتھ جسمانی نسل کی بھی دنیا میں پھیلنے کی پیشگوئی تھی۔ لیکن اس الہام کو حقیقت میں پورا کرنے والے وہ ہوں گے جو اپنے اس مقام کو بھی یاد رکھیں گے۔ اپنی اس خوش نصیبی کو بھی یاد رکھیں گے کہ روحانی اولاد کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے ان کا جسمانی رشتہ بھی حضرت مسیح موعود سے جوڑا ہے۔

اگر صرف دنیاداری میں پڑ گئے اور صرف دنیا مدنظر رہی تو پھر اس الہام کو پورا کرنے والے نہیں ہوں گے۔ الہام تو ان کے لئے تھا جو دنیا میں پھیلیں گے اور پھر اس مشن کو پورا کرنے والے ہوں گے جو حضرت مسیح موعود لے کر آئے تھے۔

میں اس خوشی کے موقع پر اور نکاح کے موقع پر لڑکے اور لڑکی کے خاندانوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ اپنی آئندہ زندگی میں دنیا کے بجائے دین کو پیش نظر رکھیں اور ہر کام چاہے وہ دنیاوی ہو اس میں بھی اللہ تعالیٰ کی رضا کو مدنظر رکھیں اور اسی طرح آپس کے تعلقات میں بھی ایک مثال بنیں۔ ایک دوسرے کا خیال رکھنے والے ہوں اور ایک دوسرے

کا حق ادا کرنے والے ہوں تا کہ دوسروں کی بھی اور ماحول کی بھی انگلیاں نہ اٹھیں کہ یہ لوگ اپنے آپ کو حضرت مسیح موعود سے منسوب تو کرتے ہیں لیکن ان کی حرکتیں وہ نہیں ہیں۔

اللہ کے فضل سے دونوں خاندان باوجود ان ملکوں میں رہنے کے دین سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ ڈاکٹر ظہیر الدین منصور امریکہ میں رہتے ہیں اور سید طارق احمد کینیڈا میں رہتے ہیں۔ دونوں بچے یہاں پہلے بڑھے ہیں اور دونوں خاندانوں کا دین سے بھی تعلق ہے۔ بچی تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت زیادہ دین سے تعلق رکھنے والی ہے اور لڑکا بھی مختلف وقتوں میں، جب سے میں یہاں آیا ہوں، ڈیوٹیاں بھی دیتا رہا۔ اللہ کرے اس روح کو یہ لوگ قائم کرنے والے ہوں اور یہ رشتہ جو قائم ہو رہا ہے یہ اگلی نسلوں میں بھی ان لوگوں کو پیدا کرنے والا ہو جو دین کو قائم کرنے والے ہیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فریقین میں ایجاب و قبول کروایا اور آخر پر دعا کروائی۔

فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں مجموعی طور پر 68 خاندانوں کے 283 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان سبھی فیملیز نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف بھی پایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

آج ملاقات کرنے والی یہ فیملیز کینیڈا کی درج ذیل جماعتوں سے آئی تھیں۔ Calgary، پیس ویلج، Toronto، London، Maple، Mississauga، Markham، Edmonton، Islington، Kingston، Burlington۔ اس کے علاوہ پاکستان اور UAE سے آنے والے بعض افراد نے بھی اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام نو بجکر بیس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الاسلام تشریف لے گئے اور نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد مکرم مبارک نذیر صاحب مربی انچارج کینیڈا نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ایک نکاح کا اعلان فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ از راہ شفقت اس دوران تشریف فرما رہے۔

عزیزہ فائزہ حسن ملک صاحبہ بنت مکرم ملک رضوان احمد صاحب کا نکاح عزیزم شجاعت جاوید صاحب ابن مکرم جاوید منیر تبسم صاحب کے ساتھ طے پایا۔ ایجاب و قبول کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت دعا کروائی۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

☆☆☆☆☆

مکرم خالد محمود شرما صاحب

واقفین نو کی تعلیم و تربیت کے حوالہ سے
والدین اور سیکرٹریان کی ذمہ داریاں

تحریک وقف نو کا اعلان فرمانے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے وقتاً فوقتاً اپنے خطبات میں تحریک جدید اور والدین کو واقفین نو بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے جو مختلف ہدایات جاری فرمائیں۔ ان میں سے چند کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

والدین سے درخواست ہے کہ اپنے بچوں کی تربیت سے کبھی غافل نہ ہوں اور اپنے ان ''واقفین نو بچوں'' میں:

☆ قرآنی تعلیمات سے محبت پیدا کریں۔
☆ نماز سے محبت پیدا کریں۔
☆ قرآن کریم کی روزانہ تلاوت کی عادت ڈالیں۔
☆ دین کی غیرت اور محبت پیدا کریں۔
☆ خلافت سے محبت پیدا کریں۔
☆ سخت جانی کی عادت پیدا کریں۔
☆ علم حاصل کرنے کا جذبہ پیدا کریں۔
☆ امانت و دیانت پیدا کریں۔
☆ بے ہودہ مذاق سے بچتے ہوئے پاکیزہ مزاح کی عادت پیدا کریں۔
☆ علم کو وسیع کرنے کے لئے اچھے رسائل، کتب اور اخبارات کے مطالعہ کی عادت پیدا کریں۔
☆ اردو اور عربی زبان لازمی سکھائیں۔
☆ اردو اور عربی زبان کے علاوہ چینی، روسی، سپینش اور فرانسیسی زبانوں میں سے کوئی ایک زبان سکھائیں کیونکہ جماعت کو آئندہ ان زبانوں کے ماہرین کی ضرورت ہے۔
☆ حساب کتاب رکھنے کی عادت پیدا کریں اور تربیت دیں۔
☆ واقفات نو بچیوں کو ترجیحاً بی ایڈ (B.Ed) اور ایم ایڈ (M.Ed) یا میڈیکل کی تعلیم دلائیں۔

سیکرٹری وقف نو کی ذمہ داری

سیکرٹری وقف نو جماعت میں ایک ایسا عہدہ ہے جس کا براہ راست تعلق خدا کے حضور پیش ہونے والے تحفوں کو مزین کرنے میں واقفین نو کے والدین کی مدد کرنا ہے۔ ایسا تحفہ جس کی زینت، تربیت اور اصلاح میں دونوں نے کوئی کسر اٹھا نہ رکھی ہو۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ ہم اس اہم ذمہ داری کا حق اسی وقت ادا کرنے والے ہوں گی اور خدا کے حضور مقبول اور عزت سے یاد کئے جانے کے لائق بنیں گے جب ہم اپنی تمام طاقتیں اخلاص کی طشتری میں سجا کر اپنے رب کے حضور پیش کر دیں گے۔ ایک سیکرٹری وقف نو کو واقفین نو بچوں کے ساتھ ایک ایسا زندہ تعلق قائم کرنا چاہئے جیسا کہ اس کو اپنی حقیقی اولاد سے ہوتا ہے۔ ایک وقف نو بچہ جو خدا کے لئے تیار ہو رہا ہے آپ کی آنکھوں کے سامنے اپنی زندگی کے مختلف ادوار طے کر رہا ہوتا ہے اور ہر مرحلے پر والدین اور سیکرٹری وقف نو کی راہنمائی کا منتظر ہوتا ہے۔ اگر خدانخواستہ کسی مرحلے پر کوئی ایک بھی وقف نو بچہ اپنے وقف پر قائم نہیں رہتا تو یہ والدین اور سیکرٹری وقف نو کے لئے لمحہ فکریہ ہونا چاہئے کہ ضرور زندگی کے کسی موڑ پر کہیں کوتاہی ضرور ہوئی ہے۔ اس لئے سیکرٹری وقف نو کو ہر وقف نو بچے سے پیار و محبت کا ایک ذاتی تعلق پیدا کر کے ان پر مستقل نگاہ رکھنے اور والدین سے مسلسل رابطے میں رہنے کی ضرورت ہے اور بچے کو جماعت کا ایک مفید وجود بنانے کے لئے والدین کی معاونت اور راہنمائی کرتے رہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:

''تحریک جدید والدین سے پوچھے کہ بتاؤ! اس بچے کا کیا حال ہے جو تم نے خدا کے سپرد کر دیا ہے۔ خدا کے مہمان کی کس طرح پرورش کر رہے ہو۔ کیا سوچ رہے ہو ہمیں بتایا کرو۔ ہمیں اس کے حالات سے باخبر رکھو اور باقاعدہ ان کو ہدایتیں دیں کہ ہم چاہتیں ہیں کہ تم اس بچے سے یہ کام لو اور اُس بچے سے یہ کام لو۔''

(خطبہ جمعہ فرمودہ 1 دسمبر 1989ء)

سب سے بڑا ہتھیار دعا

یقیناً سب سے بڑا ہتھیار دعا ہے۔ والدین اور شعبہ وقف نو ہر لمحہ واقفین نو بچوں کی دین و دنیا میں بھلائی کے لئے دعائیں کرتے رہیں۔ دعا سے دلوں میں تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ جب انسان کو اپنی ظاہری کوششوں کے سامان نظر نہ آئیں تو اسے ایک غیبی ہاتھ کی ضرورت ہوتی ہے اور وہ غیبی ہاتھ ہے خدا کی مدد اور نصرت! ان تمام مسائل کا جن کا ذکر اوپر گزر چکا ہے ان سے نبرد آزما ہونے کے لئے خدا سے دعا کریں کہ ہم سے تو جو کچھ ہو سکتا ہے کر رہے ہیں۔ اب اے اللہ تو ہی مدد کرے گا تو ہم کامیاب ہوں گے۔ ایک بزرگ کا قصہ مشہور ہے ان کا ایک شاگرد تھا جسے تصوف کا بہت شوق تھا۔ وہ اس کے سیکھنے کے لئے بہت عرصہ ان کے پاس رہا۔ جب وہ واپس جانے لگا تو ان بزرگ نے پوچھا کیا تمہارے وطن میں شیطان ہوتا ہے؟ وہ حیران ہو کر کہنے لگا شیطان کہاں نہیں ہوتا۔ بزرگ نے کہا جب تم اپنے وطن پہنچو گے تو اگر شیطان نے تم پر حملہ کیا تو کیا کرو گے؟ اس نے کہا میں شیطان کا مقابلہ کروں گا۔ بزرگ نے کہا اچھا تم نے شیطان کا مقابلہ کیا اور وہ بھاگ گیا لیکن تم خدا تعالیٰ کی طرف متوجہ ہونے لگے اور اس نے پیچھے سے آ پکڑا تو کیا کرو گے؟ اس نے کہا میں پھر اس کا مقابلہ کروں گا۔ بزرگ نے کہا اگر تم اسی طرح شیطان کا مقابلہ کرتے رہو گے تو خدا تعالیٰ کی طرف کس طرح متوجہ ہو سکو گے؟ اس نے کہا تو پھر آپ ہی بتائیں مجھے کیا کرنا چاہئے؟ انہوں نے کہا بتاؤ اگر تم کسی دوست کو ملنے جاؤ جس کا ایک کتا ہو جو تمہیں گھیر لے تو کیا کرو گے؟ اس نے کہا میں اسے لاٹھی ماروں گا۔ انہوں نے کہا کتا بھاگ کر پھر تمہارے پیچھے آ پڑا تو کیا کرو گے؟ اس نے کہا صاحب مکان کو آواز دوں گا کہ آؤ اور آ کر اپنے کتے کو روکو۔ انہوں نے کہا یہی طریق شیطان کے متعلق اختیار کرنا۔ خدا تعالیٰ سے کہنا میں آپ کے پاس آنا چاہتا ہوں مگر شیطان مجھے آنے نہیں دیتا۔ آپ ہی اس کو دور کریں۔

حضرت مسیح موعود جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''یہ خیال نہ کرو کہ ہم گناہ گار ہیں۔ ہماری دعا کیونکر قبول ہو گی۔ انسان خطا کرتا ہے مگر دعا کے ساتھ آخر نفس پر غالب آ جاتا ہے اور نفس کو پامال کر دیتا ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے انسان کے اندر یہ قوت بھی فطرتاً رکھ دی ہے کہ وہ نفس پر غالب آ جائے۔ دیکھو پانی کی فطرت میں یہ بات رکھی گئی ہے کہ وہ آگ کو بجھا دے۔ پس پانی کیسا ہی گرم کرو اور آگ کی طرح کر دو پھر بھی جب وہ آگ پر پڑے گا تو ضرور ہے کہ آگ کو بجھا دے۔ جیسا کہ پانی کی فطرت میں برودت ہے ایسا ہی انسان کی فطرت میں پاکیزگی ہے۔ ہر ایک شخص میں خدا تعالیٰ نے پاکیزگی کا مادہ رکھ دیا ہوا ہے۔ اس سے مت گھبراؤ کہ ہم گناہ میں ملوث ہیں۔ گناہ اس میل کی طرح ہے جو کپڑے پر ہوتی ہے اور دور کی جا سکتی ہے۔ تمہارے طبائع کیسے ہی جذبات نفسانی کے ماتحت ہوں خدا تعالیٰ سے رو رو کر دعا کرتے رہو تو وہ ضائع نہ کرے گا۔ وہ حلیم ہے، وہ غفور و رحیم ہے۔''

(بدر۔ 17 جنوری 1907ء تقریر جلسہ سالانہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

مکرم مبشر احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کھیوڑہ ضلع جہلم تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی درثمین مبشر واقفہ نو نے امسال میٹرک کے امتحان میں 1050 میں سے 942 نمبر حاصل کر کے راولپنڈی بورڈ میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔ عزیزہ حضرت منشی میراں بخش صاحب آف گوجرانوالہ رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو زندگی کے ہر میدان میں نمایاں کامیابیاں عطا فرماتا چلا جائے اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

کامیابی

مکرم سید اعجاز مبارک منیر صاحب سیکرٹری وقف جدید ضلع ساہیوال تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم فرحان احمد ابن مکرم خان محبوب احمد خان صاحب اپنے ہائی سکول چک 6/11-L میں میٹرک کے امتحان میں 854 نمبر حاصل کر کے پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ سکول کی انتظامیہ کی طرف سے بھی انعام کا حقدار قرار دیا گیا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو نیک اور خادم دین بنائے۔ ہمیشہ خلافت سے وابستہ رکھے، یہ کامیابی مبارک فرمائے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔ آمین

نکاح

مکرم بشارت علی صاحب صدر جماعت احمدیہ حسن پور و نائب امیر ضلع خانیوال تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ ماریہ بشارت صاحبہ کے نکاح کا اعلان مورخہ 6 جون 2012ء کو فورٹ ریسٹورنٹ خانیوال میں مکرم حبیب احمد صاحب مربی ضلع خانیوال نے مکرم منور احمد صاحب ابن مکرم محمد رمضان صاحب چک نمبر 543/E.B چھٹیاں والا ضلع وہاڑی کے ہمراہ 6 ہزار آسٹریلین ڈالر حق مہر پر کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے قرۃ العین بنائے، نیک تمنائیں پوری کرے اور ہمیشہ اپنے فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم نصیر احمد بدر صاحب مربی سلسلہ دفتر منصوبہ بندی کمیٹی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی عزیزہ عافیہ بدر واقفہ نو نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے ساڑھے چھ سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ جس کے بعد مورخہ 27 جولائی 2012ء کو گھر میں ہی تقریب آمین منعقد ہوئی۔ بچی سے اس کی دادی جان نے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا اور اس کے دادا جان مکرم چوہدری فضل کریم صاحب نے دعا کروائی۔ بچی کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت اس کی بڑی بہن حافظہ عالیہ بدر صاحبہ اور اس کی والدہ محترمہ نے حاصل کی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو احسن رنگ میں قرآن پڑھنے، پڑھانے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیشہ قرآنی انوار سے منور فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم شمیم پرویز صاحب نائب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خواہر نسبتی مکرمہ نعیمہ بشارت صاحبہ زوجہ مکرم مرزا بشارت احمد صاحب اصغر مال چوک راولپنڈی 8 اگست 2012ء کو سی ایم ایچ راولپنڈی میں وفات پا گئیں۔ یہ کل پانچ بہنیں اور ایک بھائی ہیں مرحومہ بہنوں میں سب سے بڑی تھیں بوقت وفات ان کی عمر 65 سال تھی۔ والدین کی رہائش دھوبی گھاٹ فیصل آباد میں تھی۔ ان کے والد صاحب کی جلد وفات ہو گئی تھی۔ اپنے بڑے بیٹے کی شادی کے علاوہ کسی بیٹی کی شادی نہ دیکھ سکے ان حالات میں ان کے بڑے بھائی مکرم مرزا نعیم احمد صاحب نے سخت محنت اور مشقت کی زندگی گزاری اور پانچوں بہنوں کی شادیاں کیں۔ 1974ء کے پُر آشوب دور میں شدید مخالفت کا سامنا کرنا پڑا۔ ان کے ایک تایا جان بھی اسی مکان میں رہائش پذیر تھے جنہوں نے احمدیت قبول نہیں کی بلکہ مخالفت میں پیش پیش تھے۔ ان حالات میں ان کو کچھ عرصہ کیلئے ربوہ ہجرت کرنا پڑی۔ مرحومہ نہایت خوش اخلاق شفیق ملنسار اور مہمان نواز تھیں، خاوند کے علاوہ ایک بیٹا اور پانچ بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ ایک بیٹی کے علاوہ باقی سب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے شادی شدہ ہیں اور اپنے اپنے گھروں میں خوش و خرم آباد ہیں ان کے بیٹے مکرم مرزا سعادت احمد صاحب جماعت احمدیہ یوکے کے فنانس ڈیپارٹمنٹ کے شعبہ کمپیوٹر میں بطور کارکن خدمت بجا لا رہے ہیں۔ مورخہ 9 اگست کو ان کے بیٹے کی لندن سے آمد پر بعد نماز ظہر ایوان توحید راولپنڈی میں مکرم طاہر محمود خاں صاحب مربی ضلع نے نماز جنازہ پڑھائی اور بعد ازاں باغ احمد قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم ارشاد احمد صاحب دانش مربی سلسلہ بیت التوحید مری روڈ نے دعا کروائی، احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد امین صاحب کپورتھلوی گوجر خان ضلع راولپنڈی تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا مکرم مشہود احمد صاحب جس کی عمر 49 سال تھی۔ عرصہ ایک سال سے بیمار تھا۔ دل کی سوزش جگر کی خرابی اور پھیپھڑوں میں پانی بھر گیا تھا۔ مورخہ 6 اگست 2012ء کو شام 6 بجے اپنے مولا حقیقی سے جا ملا۔ اس دوران گزشتہ 2 ماہ سے زیادہ کمزوری ہو رہی تھی اور خوراک اندر نہیں ٹھہرتی تھی۔ دو دن سے بات بھی بند تھی اشارہ سے بات کرتا تھا۔ مرحوم کی نماز جنازہ مکرم طاہر محمود خان صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی اور مقامی احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی قبر تیار ہونے پر مکرم احمد لطیف فیضی صاحب نائب امیر ضلع راولپنڈی نے دعا کروائی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اس کی مغفرت فرمائے اور اس کے بیوی بچوں کا حامی و ناصر ہو اور ہم سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور سب پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم منیر الدین طارق صاحب مصطفےٰ آباد لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم محمد دین صاحب ابن محترم جان محمد صاحب عمر 95 سال مصطفےٰ آباد لاہور مورخہ 22 مارچ 2012ء کو کچھ عرصہ بیمار رہ کر قضاء الٰہی سے وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مقامی طور پر دارالذکر میں مکرم ماجد علی خان صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے مورخہ 23 مارچ 2012ء کو پڑھائی موصی ہونے کی وجہ سے میت کو ربوہ لے جایا گیا۔ مکرم شیخ مسعود احمد صاحب مربی سلسلہ نے دارالضیافت ربوہ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد دعا مکرم راجہ مبارک احمد صاحب مربی سلسلہ نے کروائی۔ مرحوم بہت نیک اطاعت گزار اور سلسلہ کی خدمت کرنے والے تھے۔ آپ ایک کتاب "میں احمدی کب اور کیسے ہوا" کے مصنف بھی ہیں۔ پہلے پولیس میں سروس کرتے رہے بعد میں دارالذکر دفتر میں 28 سال خدمت انجام دی آپ صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے نوافل اور تہجد بڑے اہتمام سے ادا کرتے تھے۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں دو بیٹے خاکسار منیر الدین طارق، مکرم بشیر الدین ناصر صاحب اور دو بیٹیاں آمنہ ممتاز صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالباسط صاحب اور آمنہ شہناز صاحبہ اہلیہ مکرم انعام اللہ صاحب لاہور چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ امۃ المتین صاحبہ ترکہ مکرمہ ام کلثوم صاحبہ)

مکرمہ امۃ المتین صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ ام کلثوم صاحبہ وفات پا چکی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 4/22 محلہ دارالصدر برقبہ 2 کنال میں سے 2 مرلہ 137 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ چونکہ خاکسار اکلوتی وارث ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

مکرمہ امۃ المتین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

نور کاجل
آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کیلئے
سرمہ خورشید
خارش پانی بہنا، ککرے ابتدائے موتیا اور جالا میں مفید ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

یوم تحریک جدید

امراء وصدر صاحبان جماعت احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ سال رواں کا دوسرا ''یوم تحریک جدید'' 12/اکتوبر 2012ء بروز جمعۃ المبارک منانے کا اہتمام فرمائیں جس میں مطالبات تحریک جدید پر خصوصی توجہ دلائی جائے اور اس کی رپورٹ سے وکالت دیوان کو مطلع فرمائیں۔ (وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

داخلہ برائے اپرنٹس نرسز

(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسز کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احمدی طلباء وطالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ 23/اگست 2012ء تک ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں مکمل ایڈریس مع رابطہ نمبر اور مکرم صدر صاحب محلہ یا امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیم میٹرک فرسٹ ڈویژن/سیکنڈ ڈویژن، ایف اے/ایف ایس سی ہو لیکن میٹرک سائنس کے ساتھ کیا ہو۔ اسناد اور ''ب'' فارم یا شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی درخواست کے ساتھ لف کریں۔ عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 20 سال ہے۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی B پیپر کا تحریری امتحان ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔ دوران ٹریننگ وظیفہ بھی ملے گا۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم تنویر احمد باجوہ صاحب لاہور چھاؤنی تحریر کرتے ہیں۔

میرے نسبتی بھائی مکرم کرنل (ر) محمد اسد اللہ ملک صاحب ابن مکرم میجر محمد عبداللہ مہار صاحب سابق صدر حلقہ چھاؤنی لاہور ایک لمبا عرصہ سے بوجہ Alzheimer بیمار رہنے کے بعد 7/اگست 2012ء کو وفات پاگئے۔ ان کی عمر 70 سال تھی۔ امریکہ سے ان کے بیٹے کی آمد پر ان کی نماز جنازہ محترم ملک طاہر احمد صاحب امیر ضلع لاہور نے 9/اگست 2012ء کو پڑھائی۔ مرحوم کی تدفین ہانڈو گجر قبرستان میں ہوئی۔ مرحوم گوناگوں خوبیوں کے مالک تھے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے انہوں نے ایک کامیاب زندگی گزاری۔ لواحقین میں اہلیہ مکرمہ ڈاکٹر ناصرہ اسد صاحبہ، بیٹا عمر اسد اور بیٹی ثناء اسد چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے نیز ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا خود حافظ وناصر ہو۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد اکبر خان صاحب لندن تحریر کرتے ہیں۔

میری پیاری امی محترمہ طاہرہ پروین ظفر صاحبہ بنت محترم مولانا ظفر محمد ظفر صاحب سابق پروفیسر جامعہ احمدیہ مورخہ 12/اگست 2012ء کو بعمر 66 سال طویل علالت کے بعد فرینکفرٹ جرمنی کے ایک ہسپتال میں وفات پاگئیں۔ آپ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ پہلے فرینکفرٹ جرمنی میں ادا کی گئی جو مکرم مولانا ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بعد ازاں خاکسار 15/اگست 2012ء کو میت لے کر ربوہ پہنچا جہاں اسی روز بیت المبارک ربوہ میں بعد نماز عصر مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب نے دعا کروائی۔ آپ حضرت حافظ فتح محمد خان صاحب مندرانی رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی اور صوبیدار میجر (ر) حضرت ڈاکٹر ظفر حسن صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی تھیں۔ آپ کو بطور صدر لجنہ اماء اللہ ڈیرہ غازی خان شہر میں خدمت کرنے کی توفیق ملی۔ ربوہ قیام کے دوران آپ کی دعوت الی اللہ کے ذریعے کچھ لوگ احمدی بھی ہوئے آپ نہایت مہمان نواز، ملنسار اور دوسروں کی بے لوث مدد کرنے والی تھیں۔ والدہ محترمہ نے بیماری کا عرصہ نہایت صبر اور ہمت کے ساتھ گزارا۔ نظام جماعت اور خلافت احمدیہ سے گہری وابستگی کا تعلق رکھنے والی تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں تین بیٹے، خاکسار، مکرم محمد احسن خان صاحب جرمنی اور مکرم محمد اعظم خان صاحب جرمنی، دو بیٹیاں مکرمہ شاہدہ رشید صاحبہ کینیڈا اور مکرمہ عذرا رشید صاحبہ کینیڈا یادگار چھوڑی ہیں۔ ہماری ایک بہن محترمہ بشریٰ رشید صاحبہ بعمر 28 سال 2004ء میں جرمنی میں وفات پاگئی تھیں۔ اس جانکاہ صدمہ پر بھی میری امی نے نہ صرف خود بہت صبر کا نمونہ دکھایا بلکہ ہم سب کی بھی ڈھارس بندھائی تھی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری والدہ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے نیز ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل سے نوازے اور ہمیں اپنے بزرگوں کی نیک روایات کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

علمی و ورزشی مقابلہ جات

مکرم نذیر احمد کاہلوں صاحب ناظم اطفال 192 مراد ضلع بہاولپور تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 10/اگست 2012ء کو مجلس اطفال الاحمدیہ 192 مراد ضلع بہاولپور کو خدا تعالیٰ کے فضل سے علمی و ورزشی مقابلہ جات کروانے کی توفیق ملی۔ اس کے ساتھ جلسہ یوم والدین منعقد کیا گیا۔ جس میں بچوں کو انعامات بھی دیئے گئے اور ریفریشمنٹ بھی کروائی گئی۔ جلسہ میں مکرم جاوید اقبال بھٹی صاحب معلم وقف جدید نے تربیت اولاد پر تقریر کی اور آخر پر صدر صاحب نے دعا کروائی۔ اس مقابلے میں 21 اطفال شامل ہوئے اور جلسہ یوم والدین میں کل 80 افراد شامل ہوئے۔ دعا کی درخواست ہے خدا تعالیٰ بچوں کو اور والدین کو سلسلہ کا مفید وجود بنائے۔ آمین

تصحیح

روزنامہ الفضل 3/اگست 2012ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ کینیڈا کی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ نے 8 جولائی کو چند نکاحوں کا اعلان فرمایا۔ صفحہ 6 کالم 2 پر ان میں پہلے نکاح کے اعلان میں دلہا اور اس کے والد کا نام غلط شائع ہوگیا ہے۔ ان کا درست نام یہ ہے۔ ''حسان ملک ابن سلطان مامون ملک'' احباب درستی فرمالیں۔

گمشدہ ویلفیئر کارڈ

مکرم عامر عبدالباری صاحب مکان نمبر 5/2 باب الابواب غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا ویلفیئر کارڈ نمبر 282864 فضل عمر ہسپتال سے گولبازار کی طرف آتے ہوئے راستہ میں گر گیا ہے۔ جس کو ملے درج ذیل فون پر اطلاع کردیں۔ 0345-2999879

تعطیل

مورخہ 20-21/اگست 2012ء کو عیدالفطر کی تعطیلات کی وجہ سے روزنامہ الفضل شائع نہ ہوگا۔ احباب کرام اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔

ربوہ میں سحر وافطار 18-اگست

انتہائے سحر	4:07
طلوع آفتاب	5:32
زوال آفتاب	12:13
وقت افطار	6:51

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوزری، جنرل، دالیں، چاول اور مصالحہ جات کا مرکز
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
مہران مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
FREE HOME DELIVERY
پروپرائٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

Got.Lic# ID.541
IATA
ملکی وغیر ملکی ٹکٹ۔ ریکنفرمیشن۔ انشورنس
ہوٹل بکنگ کی بارعایت سروس کے لئے
Sabina Travels
Consultant
Yadgar Road Rabwah
047-6211211,6215211
0334-6389399

FR-10

مغل بینکویٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317